السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(میں گھر میں اپنی بیوی کی اعانت کے لیے خادمہ کی تلاش میں نکلا، مجھے لوگوں نے بتلایا کہ اس شہر میں مسلم خادمہ نہیں مل سکتی، کیا میں غیر مسلم خادمہ رکھ سکتا ہوں؟ (محمد۔ا۔ شقرائی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جزیرۃ العرب میں غیر مسلم نہ خادمہ رکھنا جائز ہے اور نہ خادم، نہ ڈرائیور اور نہ کوئی دوسرا کام کرنے والا۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اس جزیرہ سے یہود ونصاریٰ کو نکال دینے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہاں صرف مسلم ہی رہیں۔ آپ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت تمام مشرکوں کو اس جزیرہ سے نکال دینے کی وصیت فرمائی تھی۔

اور کافر مردوں اور عورتوں کو یہاں لانا اس لیے بھی جائز نہیں کہ اس طرح مسلمانوں کے عقائد واخلاق اور ان کی اولاد کی تربیت کے لیے خطرہ ہے۔ لہذا اللہ سبحانہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اور شرک وفساد کے قلع قمع کے لیے اس سے رک جانا واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ